نوٹس

1

ثقافت : ایک تعارف

انگریزی لفظ "Culture" کو لاطینی زبان کی اصطلاح "Cultus" یا "Cult" سے اخذ کیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں کاشت کاری یا مہذب بنانا اور عبادت۔ مختصر یہ کہ اس کا مفہوم ہے کہ کسی چیز کی اس حد تک آبیاری کرنا اور سدھارنا کہ اس کی حتمی شکل ہماری ستائش و تعریف اور احترام کا باعث بن جائے اور عملی طور پر یہی بات سنسکرت زبان کے لفظ ''سنسکرتی'' کے لیے بھی کہی جاسکتی ہے۔ ''سنسکرتی'' کی اصطلاح، سنسکرت زبان کے لفظ ''کری'' سے اخذ کی گئی ہے، جس کا مطلب ہے ''کرنا''۔ ''کری'' کی اساس سے تین لفظ بنتے ہیں، ''پراکرتی'' (بنیادی مواد یا حالت) ''سنسکرتی'' (سدھرا ہوا مواد یا حالت) اور ''وِکرتی'' (تبدیل شدہ یا بوسیدہ مواد یا حالت) جب ''پراکرتی'' یا خام مواد کو سدھارا جاتا ہے تو ''سنسکرتی'' بن جاتا ہے اور جب وہ شکستہ یا خراب ہوجاتا ہے تو وہ ''وِکرتی'' بن جاتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کے مطالعہ کے بعد آپ :

- ثقافت کے تصور اور مفہوم کو سمجھ سکیں گے؛
- ثقافت (Culture) اور تہذیب (Civilization) کے درمیان تعلق قائم کرسکیں گے؛
- ثقافت اور ورثہ کے درمیان ربط قائم کرسکیں گے؛
- انسانی زندگی میں ثقافت کے رول اور اس کے اثرات کو سمجھ سکیں گے۔

1.1 ثقافت کا تصور

ثقافت زندگی کا طریقہ ہے۔ ہم جو غذا کھاتے ہیں، جو کپڑے پہنتے ہیں، جو زبان بولتے ہیں، جس خدا کی عبادت کرتے ہیں، یہ سبھی ثقافت کے پہلو ہیں۔ آسان اصطلاح میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ثقافت اس

نوٹس

طریقے کی تجسیم ہے جس سے ہم چیزوں کے بارے میں سوچتے اور ان کو انجام دیتے ہیں۔ یہ وہ چیزیں بھی ہیں جو سماج کے رکن ہونے کے ناطے ہمیں ورثے میں ملتی ہیں۔ سماجی گروپوں کے رکن ہونے کے ناطے انسان کی تمام حصولیابیوں کو ثقافت کہا جاسکتا ہے۔ آرٹ، موسیقی، ادب، فنِ تعمیر، فنِ مجسمہ سازی، فلسفہ، مذہب اور سائنس ان سبھی کو ثقافت کے پہلو کہا جاسکتا ہے۔ تاہم ثقافت میں رسوم و رواج، روایات، تہوار، طرز زندگی اور زندگی کے مختلف مسائل سے متعلق انسان کا اندازِ فکر بھی شامل ہیں۔

چنانچہ ثقافت سے مراد ہے انسان ساختہ ماحول جس میں اجتماعی زندگی کی سبھی مادّی اور غیر مادّی اشیاء شامل ہیں جو ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتی ہیں۔ سماجی ماہرین اس بات سے عام طور پر اتفاق کرتے ہیں کہ ثقافت نوع انسانی کے ذریعہ حاصل کیے گئے واضح اور مضمر رویّوں کے نمونوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس کی ترسیل انسانی گروپوں کی امتیازی کامیابیوں کی علامتوں کے ذریعہ بھی کی جاسکتی ہے، جن میں فن پاروں کی تجسیم بھی شامل ہے۔ چنانچہ ثقافت کا اصل مرکز ان لطیف تصورات میں مضمر ہے، جو ایک گروپ کے اندر تاریخی طور پر منتقل ہونے کے ساتھ ساتھ ان سے وابستہ اقدار سے بھی منتخب ہوتے ہیں۔ اب ثقافت کو تاریخی طور پر منتقل ہوئے علامتوں کے نمایاں معنی کے نمونوں سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے اور جن کو لوگ اپنی معلومات و واقفیت اور زندگی کے بارے میں اپنے رویّوں کی ترسیل کرنے اور باقی رکھنے کے ذرائع کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

ثقافت زندگی اور اندازِ فکر کے ہمارے طور طریقوں کے بارے میں ہماری فطرت کا اظہار ہے۔ اس کو ہمارے ادب، مذہبی عبادات، تفریحی مشاغل اور لطف و مسرت میں دیکھا جاسکتا ہے۔ ثقافت کے دو نمایاں: مادّی اور غیر مادّی اجزا ہیں۔ مادّی ثقافت میں وہ چیزیں شامل ہیں، جن کا تعلق ہماری زندگی کے مادّی پہلو سے ہے مثلاً ہمارا لباس، ہماری غذا اور گھریلو ساز و سامان۔ غیر مادّی ثقافت سے مراد ہے تصورات، مثالی پیکر، افکار اور عقائد۔

ثقافت جگہ اور ملک کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اس کی نشو و نما مقامی، علاقائی یا قومی سیاق و سباق میں تاریخی عمل پر مبنی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ہم دوسروں کا خیر مقدم کرنے، اپنے لباس، غذائی عادتوں، سماجی اور مذہبی رسوم و رواج اور عبادات کے لحاظ سے مغرب سے مختلف ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کسی بھی ملک کے لوگ اپنی امتیازی ثقافتی روایات کے لحاظ سے اپنی خصوصیات رکھتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 1.1

1- آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ثقافت (کلچر) اور سنسکرتی کے یکساں مفہوم و معنی ہیں؟

نوٹس

2۔ خالی جگہوں کو بھریے:

a۔ نوع انسان اور انسانی گروپوں کی امتیازی حصولیابیوں کو......................کہا جاسکتا ہے۔

b۔ ثقافت کے دو امتیازی اجزا یعنی مادّی اور.................ہیں۔

1.2 ثقافت اور تمدن

''ثقافت'' اور ''تمدن'' کو اکثر ہم معنی الفاظ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ اپنے مفہوم و معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ ''تمدن'' (Civilization) کے معنی ہیں زندگی کے بہتر طریقے اور بعض اوقات اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے اپنی فطرت کے ساتھ سمجھوتہ کرنا۔ ان میں سماجوں کو سیاسی طور پر اچھی طرح سے مربوط گروپوں میں منظّم کرنا بھی شامل ہے، جس کا مقصد غذا، لباس، ترسیل وغیرہ کے معاملوں میں حالات کی بہتری کے لیے اجتماعی طور پر کام کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ بعض گروپ اپنے آپ کو مہذب سمجھتے ہیں اور دوسروں کو کم تر سمجھتے ہیں۔ بعض گروپوں کی اس طرح کی افتادِ طبع جنگوں اور ہلاکتوں کا سبب بھی بنتی ہے، جس کے نتیجہ میں نوع انسانی کو بڑے پیمانے پر تباہیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دوسری طرف ثقافت سے مراد ہے نفس انسانی، قلب و دماغ کی شائستگی و پاکیزگی۔ اس میں فنون لطیفہ اور علوم، موسیقی اور رقص اور انسانی زندگی کے اعلیٰ تر مشاغل شامل ہیں، جن کی زمرہ بندی ثقافتی سرگرمیوں کے طور پر بھی کی جاتی ہے۔ کوئی بہت غریب ہوسکتا ہے اور سستے کپڑے پہنتا ہے، اس کو غیر مہذب یا متمدن (Uncivilized) سمجھا جاسکتا ہے، لیکن وہ پھر بھی انتہائی باتمیز (Cultured) فرد ہوسکتا ہے اور ایک فرد وہ ہو جو بے شمار دولت کا مالک ہے اور اس کو ''مہذب'' سمجھا جاتا ہے، لیکن ہوسکتا ہے کہ وہ ''باتمیز'' (شائستہ) نہ ہو۔

چنانچہ جب ہم ثقافت کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمیں یہ سمجھنا ہوتا ہے کہ یہ تمدن سے الگ ہے۔ جیسا کہ ہم نے پڑھا کہ ثقافت ''باطنی پاکیزگی کی اعلیٰ ترسطح'' ہے۔ انسان محض ایک جسم نہیں ہوتا۔ وہ تین سطحوں: جسمانی، ذہنی اور روحانی سطحوں پر اپنے فعل انجام دیتا ہے۔ سیاسی اور سماجی طور پر بہتر زندگی گذارنے اور اپنے آس پاس کی قدرتی چیزوں کا بہتر طریقے سے استعمال کرنے کو تہذیب (تمدن) کہا جاسکتا ہے، لیکن تہذیب یافتہ ہونے کے لیے یہی کافی نہیں ہے۔ انسان کی دانشوری اور شعور کی گہری سطحیں جب تاثرات و خیالات کا روپ لیتی ہیں تبھی ہم اسے تہذیب یافتہ (Cultured) کہہ سکتے ہیں۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 1.2

1۔ ثقافت اور تمدن کے درمیان کیا فرق ہے؟

2۔ ثقافت اور تمدن کی دو یکساں باتوں کے بارے میں بتائیے۔

1.3 ثقافت اور وراثت

ثقافتی نشو ونما ایک تاریخی عمل ہوتا ہے۔ ہمارے پرکھوں نے اپنے پیشروؤں سے بہت ساری چیزیں سیکھیں۔ وقت کے ساتھ انھوں نے ان باتوں کو اپنے تجربات میں شامل کیا اور جن باتوں کو انھوں نے اپنے لیے مفید اور کارآمد نہیں سمجھا، ان کو ترک کردیا۔ اسی طرح ہم نے اپنے پرکھوں سے بہت ساری باتیں سیکھیں۔ جیسے جیسے وقت گذرتا گیا ہم ان میں نئے خیالات، نئے تصورات کا اضافہ کرتے گئے اور بعض اوقات ہم نے ان چیزوں کو نظر انداز کردیا جو ہمارے تئیں اب کارآمد نہیں رہی تھیں۔ ثقافت اسی طرح سے اپنا سفر طے کرتی ہے اور ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتی ہے۔ وہ ثقافت جو ہمارے پیشروؤں سے ہمیں ورثہ میں ملتی ہے ''ثقافتی ورثہ'' کہلاتا ہے۔ یہ ورثہ کئی سطحوں پر موجود ہوتا ہے۔ انسان کو مجموعی طور پر ایک ثقافت ورثہ میں ملی ہے، جسے ہم انسانی ورثہ کہہ سکتے ہیں۔ ایک قوم کو بھی ایک ثقافت ورثہ میں ملتی ہے، جسے ہم قومی ثقافتی ورثہ کہہ سکتے ہیں۔

ثقافتی ورثہ میں ثقافت کی وہ تمام اقدار یا پہلو شامل ہیں جو انسان کو ان کے پرکھوں سے نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں۔ انسان ان کو عزیز رکھتا ہے، ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کی غیر شکستہ تسلسل کے ساتھ دیکھ ریکھ کرتا ہے اور ان کی موجودگی پر فخر محسوس کرتا ہے۔

ثقافتی ورثہ کی زیادہ بہتر طور پر وضاحت کے لیے چند مثالیں معاون ثابت ہوں گی۔ تاج محل، گاندھی نگر اور دہلی کا سوامی نرائن مندر، آگرہ کا لال قلعہ، دہلی کا قطب مینار، میسور پیلیس، دلوارہ (راجستھان) کا جین مندر، درگاہ حضرت نظام الدین، امرتسر کا گولڈن ٹمپل، دہلی کا گردوارہ سیس گنج، سانچی استوپ، گوا کا کرسچین چرچ، انڈیا گیٹ وغیرہ ہمارے ثقافتی ورثہ کی کچھ مثالیں ہیں جن کی ہر طریقے سے حفاظت کرنی ہوگی۔

فنِ تعمیر سے متعلق تخلیقات کے علاوہ یادگاریں، مادّی فن پارے، دانشورانہ کامیابیاں، فلسفہ، معلومات کے خزانے، سائنسی ایجادات اور دریافتیں بھی ثقافتی ورثہ کا حصہ ہوتی ہیں۔ ہندوستانی سیاق و سباق میں

نوٹس

ریاضی، علم فلکیات، علمِ نجوم کے میدانوں میں بودھیان، آریہ بھٹ اور بھاسکر آچاریہ کا اشتراک، فزکس کے میدان میں کنڑ اور وراہ میر کے کارنامے، کیمسٹری کے میدان میں ناگ ارجن، طب کے میدان میں سسرت اور چرک اور یوگا کے میدان میں پتنجلی کا اشتراک ہندوستانی ثقافتی ورثہ کے گراں قدر خزانے ہیں۔ ثقافت میں تبدیلی ناگزیر ہوتی ہے، لیکن ہمارا ثقافتی ورثہ تبدیل نہیں ہوتا۔ ایک ثقافت یا کسی ایک مخصوص گروپ سے تعلق رکھنے والے افراد دوسری برادریوں/ ثقافتوں کے بعض اوصاف اور خصوصیات کو مستعار لے سکتے ہیں، لیکن ہندوستانی ثقافتی ورثہ سے ہماری وابستگی کبھی تبدیل نہیں ہوتی۔ ہمارا ہندوستانی ثقافتی ورثہ ہمیں ایک لڑی میں پروئے رکھتا ہے۔ مثال کے لیے ہندوستانی ادب اور شاستروں مثلاً ویدوں، اپنشید گیتا اور یوگا نظام وغیرہ نے بیش قیمت معلومات راسخ افعال، رویوں اور عبادات میں تمدن کے فروغ میں معاونت کے لیے ایک بہت بڑا کردار نبھایا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.3

1۔ ثقافتی ورثہ کیا ہے؟

2۔ ثقافتی وراثت کی کچھ مثالیں پیش کیجیے۔

1.4 ثقافت کی عام خصوصیات

آیئے اب ہم کچھ عام خصوصیات کے بارے میں بات کرتے ہیں جو پوری دنیا کی مختلف ثقافتوں میں مشترک ہوتی ہیں۔

1۔ **ثقافت سیکھی اور حاصل کی جاتی ہے:** ثقافت کو اس مفہوم میں حاصل کیا جاتا ہے کہ بعض رویے (برتاؤ) وراثت میں ملتے ہیں۔ انسان کو کچھ خصوصیات اس کے والدین سے ورثے میں ملتی ہیں، لیکن سماجی، ثقافتی نمونے ورثے میں حاصل نہیں ہوتے۔ ان کو افرادِ خاندان، گروپ اور اس سماج سے سیکھا جاتا ہے، جس میں وہ رہتا ہے۔ چنانچہ یہ ظاہر ہے کہ نوع انسان کی ثقافت اس طبعی اور سماجی ماحول سے متاثر ہوتی ہے، جس سے اس کا سابقہ پڑتا ہے۔

2۔ **ثقافت میں افراد کے گروپ کے ذریعہ ساجھا کیا جاتا ہے:** کسی خیال اور فعل کو اس صورت میں ثقافت کہا جاسکتا ہے کہ وہ افراد کے ایک گروپ کے ذریعہ ساجھا کیا جائے، تسلیم کیا جائے اور اس پر عمل

نوٹس

کیا جائے۔

3۔ **ثقافت افزائش پذیر ہے:** ثقافت میں سموئی ہوئی مختلف معلومات ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتی ہیں۔ ایک مخصوص ثقافت میں وقت کے گذرنے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ معلومات کا اضافہ ہوتا ہے۔ ثقافت میں زندگی کے مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے اور وہ ایک نسل سے دوسری نسل تک پہنچتا ہے۔ مخصوص ثقافت وقت کے ساتھ آگے بڑھتی رہتی ہے، لیکن نسل درنسل منتقلی کی یہ گردش برقرار رہتی ہے۔

4۔ **ثقافت تبدیلی پذیر ہے:** نئے ثقافتی اوصاف، نئی خصوصیات ثقافت کا حصہ بنتی ہیں تو پرانی معلومات، خیالات اور روایات معدوم ہوجاتی ہیں۔ وقت کے گذرنے کے ساتھ کسی مخصوص ثقافت میں ثقافتی تبدیلیوں کے امکانات موجود ہوتے ہیں۔

5۔ **ثقافت حرکت پذیر ہے:** کوئی بھی ثقافت ایک جیسی حالت میں نہیں رہتی۔ وقت کے گذرنے کے ساتھ پرانے طریقوں میں ترمیم ہوتی ہے یا تبدیلی آتی ہے۔ نئے تصورات اور نئی تکنیکیں شامل ہوتی ہیں اور اس طرح ثقافت میں مستقل تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ یہ ثقافت کی وہ خصوصیات ہیں جو اس کی افزائشی خصوصیت کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔

6۔ **ثقافت جائز برتاؤ کا ایک رینج فراہم کرتی ہے:** اس میں شامل ہے کہ سرگرمی کو کس انداز میں انجام دیا جائے۔ کس طرح ایک فرد کو موزوں رویے اپنانے چاہئیں۔

7۔ **ثقافت متنوع ہے:** یہ ایک ایسا نظام ہے، جس کے کئی حصے باہم ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ گو کہ اس کے حصے الگ الگ ہوتے ہیں، لیکن وہ ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں اور اس طرح مجموعی طور پر ثقافت کی تشکیل کرتے ہیں۔

8۔ **ثقافت تصوراتی ہوتی ہے:** یہ اکثر رویّوں کا ایک مثالی نمونہ اپناتی ہے، جن کے بارے میں افراد سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ انھیں اپنائیں تاکہ اسی ثقافت کے لوگوں کے ذریعہ ان کو سماجی طور پر قبول کیا جائے۔

متن پر مبنی سوالات 1.4

1۔ جائز برتاؤ کے طریقوں (patterns) سے کیا مراد ہے؟

2۔ آپ یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ثقافت حرکی ہوتی ہے؟

1.5 انسانی زندگی میں ثقافت کی اہمیت

ثقافت (کلچر) زندگی کے ساتھ قریبی طور پر جڑی ہوئی ہے۔ یہ کوئی آرائشی زیور نہیں ہے، جسے ہم بحیثیت انسان استعمال کرسکیں۔ نہ ہی یہ محض ایک رنگ ہے۔ یہ ہمیں انسان بناتی ہے۔ ثقافت کے بغیر انسان کا وجود ممکن نہیں ہے۔ ثقافت روایات، عقائد، انتہائی روحانی سے لے کر انتہائی مادّی تک کی طرزِ زندگی سے تشکیل پاتی ہے۔ یہ انسان کو مفہوم و معنی دیتی ہے۔ انسان ثقافت کے تخلیق کار ہیں اور دوسری طرف ثقافت ہی انسان کو انسان بناتی ہے۔

ثقافت کا ایک بنیادی عنصر مذہبی عقائد اور ان کا علامتی اظہار ہے۔ ہم اپنی مذہبی شناخت کی قدر کرتے ہیں اور بین عقیدہ مصالحت کے لیے کی جانے والی پیش رفت سے باخبر رہتے ہیں جو درحقیقت ایک بین ثقافتی مصالحت ہوتی ہے۔ آج دنیا زیادہ سے زیادہ عالمگیر نوعیت اختیار کرتی جارہی ہے اور ہم اور زیادہ عالمگیر سطح پر باہم طور پر زندگی گذار رہے ہیں تو ہم یہ نہیں سوچ سکتے کہ زندگی گذارنے کا صرف ایک ہی درست طریقہ ہے یا یہ کہ کوئی بھی طریقہ جائز ہے۔ باہم زندگی کی ضرورت ثقافتوں اور عقائد کے باہم وجود کو ضروری بناتی ہے۔ اس طرح کی غلطیوں سے گریز کرنے کے لیے بہتر طریقہ یہ ہے کہ دوسری ثقافتوں کے بارے میں جانیں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی ثقافت سے بھی واقفیت کو بڑھاتے ہیں۔ اگر ہم درحقیقت یہ نہیں جانتے کہ ہماری اپنی ثقافت کیا ہے تو ہم دوسری ثقافتوں سے مصالحت کیسے کرسکتے ہیں؟

تین لافانی اور عالمگیر اقدار سچائی، خوبصورتی اور اچھائی ثقافت کے ساتھ قریبی طور پر جڑی ہوئی ہیں۔ یہ ثقافت ہے، جو ہمیں فلسفہ اور مذہب کے ذریعہ سچائی کے قریب لاتا ہے۔ یہ فنون لطیفہ کے ذریعہ ہماری زندگیوں میں خوبصورتی بھرتا ہے اور ہمیں جمالیاتی حسن فراہم کرتا ہے اور یہ ثقافت ہے، جو ہمیں دوسرے انسانوں کے قریب لاکر اور ہمیں پیار، برداشت اور امن کی اقدار سکھا کر ہمیں با اخلاق انسان بناتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.5

1۔ ایک بہتر زندگی کے لیے ثقافت کیا فراہم کرتی ہے؟

2۔ سماج میں کس فرد کو غیر تہذیب یافتہ (uncultured) کہا جاتا ہے؟

نوٹس

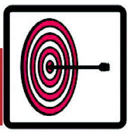

آپ نے کیا سیکھا

- انگریزی لفظ ''کلچر'' (ثقافت) کو لاطینی زبان کی اصطلاح "Cult" یا "Cultus" سے اخذ کیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں کاشت کرنا یا مہذب بنانا یا سدھارنا۔
- ''سنسکرتی'' کو سنسکرت کے لفظ ''کری'' سے اخذ کیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں ''کرنا''۔
- ثقافت کی وضاحت ایک فرد اور خاص طور سے ایک گروپ کے زندگی گذارنے کے طریقے کے طور پر کی جاسکتی ہے۔ یعنی فرد یا گروپ کس طرح سے رہتا ہے، سوچتا ہے، محسوس کرتا ہے اور اپنے آپ کو منظّم کرتا ہے، تہواروں اور خوشیوں کو مناتا اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر زندگی گذارتا ہے، ثقافت کہلاتی ہے۔
- ثقافت کی مختلف خصوصیات ہوتی ہیں۔ اس کو حاصل کیا جاسکتا ہے، اسے انحراف یا ساجھا کیا جاسکتا ہے۔ یہ افزائش پذیر ہوتی ہے، یہ حرکت پذیر ہوتی ہے، متنوع ہوتی ہے اور قابل لحاظ رویّوں کی ایک رینج فراہم کرتی ہے۔ یہ تبدیل ہوسکتی ہے۔ ثقافت میں مادّی اور غیر مادّی دونوں طرح کے اجزا شامل ہوتے ہیں۔
- وسیع تر معنوں میں یہ ثقافت ہی ہے جو انواع اقسام کے ادب، موسیقی، رقص، مجسمہ سازی، تعمیرات اور فنون کی دوسری شکلیں فراہم کرتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ تنظیمیں اور ڈھانچے بھی فراہم کرتی ہے، جو سماج کے کام کو ہموار اور منظّم بناتی ہیں۔
- ثقافت ہمیں تصورات، نصب العین اور اقدار فراہم کرتی ہیں، جو ایک اچھی زندگی گذارنے کا سبب بنتی ہیں۔
- چال چلن میں ضبط نفس، دوسروں کے احساسات، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا ثقافت کی سب سے اعلیٰ علامات ہیں۔
- ثقافتی وراثت کے معنی ہیں انسان کو اپنے پرکھوں سے نسل در نسل منتقل ہوتی ثقافت کی اقدار یا تمام پہلو
- تعمیراتی تخلیقات، یادگاریں، مادّی فن پارے، دانشورانہ کامیابیاں، فلسفہ، معلومات کے خزانے، سائنسی ایجادات اور دریافتیں ورثہ کے حصّے ہیں۔

نوٹس

اختتامی سوالات

1۔ آپ ثقافت کے تصور کی وضاحت کس طرح کریں گے؟

2۔ ثقافت اور تمدن کس طرح سے ہم معنی ہیں؟

3۔ ثقافتی ورثہ کیا ہے؟

4۔ ثقافت کی عام خصوصیات کیا ہیں؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

1.1

1۔ کلچر کے لفظی معنی ہیں ''کرنا اور سنسکرتی'' کے بھی لفظی معنی ہیں مہذب بنانا اور کاشت کرنا

2۔ a۔ ثقافت

b۔ غیر ماڈی

1.2

1۔ ثقافت یہ ہے کہ ہم کیا ہیں اور تمدن یہ ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے اور ہم اس کا کس طرح استعمال کرتے ہیں۔

2۔ ثقافت اور تمدن دونوں میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ تمدن، ثقافت کی ترقی یافتہ شکل ہے۔

1.3

1۔ ہمیں اپنے پرکھوں سے جو ثقافت ورثہ میں ملتی ہے وہ ہمارا ثقافتی ورثہ کہلاتی ہے۔

2۔ تاج محل، آگرہ کا لال قلعہ، وید، اپنشد اور گیتا
(تعمیری شاہکار، معلومات کے خزانے، سائنسی و دانشورانہ کامیابیاں)

1.4

1۔ ثقافت رویّے کے ایک بنیادی نمونے کو تشکیل دیتی ہے، جس پر افراد کے ذریعہ پابندی کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

2۔ ثقافت مستقل طور پر تبدیلی پذیر رہتی ہے۔ وقتاً فوقتاً نئے تصورات اور تکنیکیں اس میں شامل ہوتی رہتی ہیں۔

1.5

1- ثقافت ہمیں تصورات، مثالی پیکر اور اقدار فراہم کرتی ہے، جو بہتر زندگی گذارنے میں ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔

2- کوئی بھی فرد جو اپنے خیالات، احساسات اور عمل کے معاملے میں خود پر قابو نہیں رکھتا، غیر مہذب کہلا سکتا ہے۔